روزنامہ
CPL 61
ربوہ
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 16- مارچ 2000ء - 9 ذی الحج 1420 ہجری - 16 امان 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 63

اللہ کی خاطر

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس نے اللہ کی خاطر حج کیا۔ اور کوئی گناہ اور نافرمانی کا کام نہ کیا تو وہ گناہ سے اس طرح پاک ہو کر لوٹے گا جیسا اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب الحج باب فضل الحج المبرور)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

"ہر ایک شخص جو میرے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے اس کو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی بیعت کی کیا غرض ہے؟ کیا وہ دنیا کے لئے بیعت کرتا ہے یا اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے۔ بہت سے ایسے بد قسمت انسان ہوتے ہیں کہ ان کی بیعت کی غایت اور مقصود صرف دنیا ہوتی ہے ورنہ بیعت سے ان کے اندر کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور وہ حقیقی یقین اور معرفت کا نور جو حقیقی بیعت کے نتائج اور ثمرات ہیں ان میں پیدا نہیں ہوتا۔ ان کے اعمال میں کوئی خوبی اور صفائی نہیں آتی۔ نیکیوں میں ترقی نہیں کرتے گناہوں سے بچتے نہیں۔ ایسے لوگوں کو جو دنیا کو ہی اپنا اصل مقصود ٹھہراتے ہیں یاد رکھنا چاہئے کہ

دنیا روزے چند آخر کار باخداوند

یہ چند روزہ دنیا تو ہر حال میں گذر جاوے گی خواہ تنگی میں گذرے خواہ فراخی میں مگر آخرت کا معاملہ بڑا سخت معاملہ ہے وہ ہمیشہ کا مقام ہے اور اس کا انقطاع نہیں ہے۔ پس اگر اس مقام میں وہ اسی حالت میں گیا کہ خدا تعالیٰ سے اس نے صفائی کر لی تھی اور اللہ تعالیٰ کا خوف اس کے دل پر مستولی تھا اور وہ معصیت سے توبہ کر کے ہر ایک گناہ سے جس کو اللہ تعالیٰ نے گناہ کر کے پکارا ہے۔ بچتا رہا تو خدا تعالیٰ کا فضل اس کی دستگیری کرے گا اور وہ اس مقام پر ہو گا کہ خدا اس سے راضی ہو گا اور وہ اپنے رب سے راضی ہو گا۔ اور اگر ایسا نہیں کیا بلکہ لاپرواہی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کی ہے تو پھر اس کا انجام خطرناک ہے۔ اس لئے بیعت کرتے وقت یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ بیعت کی کیا غرض ہے اور اس سے کیا فائدہ حاصل ہو گا۔ اگر محض دنیا کی خاطر ہے تو بے فائدہ ہے لیکن اگر دین کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے تو ایسی بیعت مبارک اور اپنی اصل غرض اور مقصد کو ساتھ رکھنے والی ہے جس سے ان فوائد اور منافع کی پوری امید کی جاتی ہے جو سچی بیعت سے حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی بیعت سے انسان کو دو بڑے فائدہ حاصل ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور حقیقی توبہ انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے۔ اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 431)

مال کی قربانی اور نئی نسلوں کی تربیت

○ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ ذیل ارشاد مبارک کو ملحوظ رکھ کر تمام عہدیداران اور اراکین مجالس انصار اللہ اپنے لائحہ عمل / سالانہ اہداف کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

"ہمیں قربانی کرنے والوں کی تعداد بڑھانا ہے۔ کیونکہ جو بھی ایک دفعہ قربانی کرنے والوں کی تعداد میں شامل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ کا قانون' قرضہ حسنہ کو بڑھانے والا' اس پر لاگو ہو جاتا ہے۔ اس کی نیکیاں بڑھتی ہیں۔ اموال میں برکت پڑتی ہے۔ ایسا بچہ بڑا ہوتا ہے تو جو بھی کمائی کرتا ہے اس میں اللہ کا حصہ ڈالتا ہے"

مزید فرمایا:۔

"پس وقف جدید کو آئندہ نسلوں کو سنبھالنے کے لئے استعمال کریں۔ اور کثرت سے وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی تعداد بڑھائیں"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 2- جنوری 1998ء)

زعماء کرام اور ناظمین اضلاع اس ضمن میں اپنی مساعی کے نتائج سے ماہوار رپورٹ کے ذریعہ مرکز کو آگاہ کریں۔

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصار اللہ۔ پاکستان)

☆☆☆☆☆

خدام متوجہ ہوں

○ قائدین مجالس اور عہدیداران شعبہ خدمت خلق کی خدمت میں درخواست ہے کہ جیسے گذشتہ عیدالفطر کے موقع پر آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف طریقوں سے اپنے غریب بھائیوں کی مدد کرنے کی توفیق پائی۔ آنے والی عیدالاضحیٰ کو بھی غریبوں کی خدمت سے سجانے کا منظم پروگرام تیار کر لیں اور اس سلسلہ میں اپنی خصوصی مساعی کی رپورٹ جلد از جلد علیحدہ ارسال فرمادیں۔ شکریہ

(مہتمم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ۔ پاکستان)

☆☆☆☆☆

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 100)

ہزار برس کے چاند کا روحانی مشاہدہ

سیدنا حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے عہد مبارک کے پہلے سالانہ جلسہ سے 26 دسمبر 1908ء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"میں نے اپنے امام سے ایک بات پوچھی کہ حضور کس کام میں مشغول ہیں۔ لوگ (دین سے) مرتد ہوتے جاتے ہیں۔ فرمایا پہلی رات کا چاند تمام لوگوں کو نظر نہیں آتا۔ میں ہزار برس کے چاند کو دیکھ چکا ہوں۔ یہ تختی صاف ہو رہی ہے **اب اس پر جو نقش بیٹھے گا وہ (دین حق) کا ہو گا۔**"

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1908ء ص56 مطبوعہ انوار احمدیہ مشن پریس قادیان دارالامان)

دیں کی نصرت کے لئے اب آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

عشق قرآن کی ایک انقلاب انگیز مثال

حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنے عہد خلافت کے پہلے جلسہ سالانہ میں 26 دسمبر 1908ء کو تقریر کے دوران فرمایا۔

"کرزن گزٹ ایک اخبار ہے جو دہلی سے نکلتا ہے اس نے جہاں حضرت صاحب کی وفات کا ذکر کیا وہاں ساتھ ہی یہ بھی لکھا کہ اب مرزائیوں میں کیا رہ گیا ہے۔ ان کا سر کٹ چکا ہے ایک شخص جو ان کا امام بنا۔ ہے اس سے اور تو کچھ ہو گا نہیں۔ ہاں یہ ہے کہ وہ تمہیں.... قرآن سنایا کرے۔" **سو خدا کرے یہی ہو کہ میں تمہیں قرآن سنایا کروں"**

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1908ء ص56 مطبوعہ انوار احمدیہ مشن پریس قادیان)

پوری زندگی پر محیط روحانی خیال

غفنفر احمدیت حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب (ولادت 10 ستمبر 1873ء بیعت قبل 6 مارچ 1897ء وفات 4 جون 1947ء) کا چشمدید بیان ہے کہ ایک بار بیت مبارک کی تعمیر کا بل مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے نے روک لیا جس پر نانا جان حضرت میر ناصر نواب صاحب نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں شکایت کی جس پر مولوی محمد علی صاحب نے عرض کی کہ ہم اس لئے یہاں آئے ہیں کہ حضور سے دعائیں اور جب ہماری شکایتیں حضور کے پاس کی جاتی ہیں تو آخر آپ بھی انسان ہیں کسی وقت ان سے متاثر ہو سکتے ہیں اس پر حضرت مسیح موعود نے جو ارشاد فرمایا۔

وہ تاریخ مذاہب میں ہمیشہ آب زر سے لکھا جائے گا۔

فرمایا:۔

"میری حالت یہ ہے۔ کہ ایک ہی خیال ہے جو کہ ہر وقت مجھے اپنی طرف متوجہ رکھتا ہے اور دوسری طرف مجھے متوجہ ہونے ہی نہیں دیتا۔ میں باہر آپ لوگوں میں بیٹھتا ہوں۔ آپ سمجھتے ہیں۔ یہ ہم میں بیٹھا ہوا اور ہماری باتیں سنتا ہے۔ مگر میرا ذہن اسی ایک خیال کی طرف لگا ہوا ہوتا ہے۔ گھر میں جاتا ہوں۔ تو گھر والے سمجھتے ہیں۔ کہ ہمارے پاس ہے۔ مگر میرا دھیان صرف اس ہی ایک بات کی طرف ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ ہم نے اپنے دعوے کے دلائل بھی دیئے۔ اور لوگوں کے اعتراضوں کے جواب بھی دیئے۔ اور خدا تعالیٰ نے ہمارے لئے زبردست نشان بھی دکھائے۔ مگر یہ کچھ بھی نہیں۔ اگر اصل کامیابی نہ ہو۔ اور وہ یہ ہے۔ **کہ ہم ایک عمدہ جماعت تیار کرلیں۔ جو ہمارے بعد عمدگی کے ساتھ اس کام کی تکمیل کر سکے۔ کہ جس کو ہم نے شروع کیا ہے۔"**

(خلافت حقہ ص21 از حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب فیض اللہ پریس قادیان دسمبر 1939ء)

مصائب کا علاج خودکشی نہیں

حضرت مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر "بدر" و بانی احمدیہ مشن امریکہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ میں دنیوی مصائب سے تنگ آگیا ہوں اور چاہتا ہوں کہ خودکشی کر لوں۔

فرمایا ہرگز ایسا نہ کرو۔ شاید تم خیال کرتے ہو کہ مر جانے سے انسان کا خاتمہ ہو جاتا ہے تو یہ خیال بالکل غلط ہے۔ موت صرف نقل مکان کا نام ہے۔ تمہاری شامت اعمال تمہارے ساتھ چلے گی۔ **اور اگر خدا کو تم نے راضی نہیں کرلیا تو وہ مصیبت اس سے بڑھ کر ہو گی"**

(الحکم 14۔جون 1918ء صفحہ 4)

رپورٹ: خواجہ مظفر احمد صاحب

کینیا (مشرقی افریقہ) میں نئی بیوت الذکر کی تعمیر،

خدمت خلق اور تربیتی کلاسز کے پروگرام

کینیا میں خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ تربیتی کام بھرپور طریق سے جاری و ساری ہے۔ ایک طرف تربیتی کلاسوں کا نظام جاری ہے تو دوسری طرف تعمیر بیوت کا کام خدا تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے نہایت احسن طریق پر ہو رہا ہے۔ اس طرح نومبایعین کو چندوں کے نظام میں شامل کرنے اور مالی نظام کا ایک حصہ بنانے کی بھرپور کوششیں جاری ہیں۔

تعمیر بیوت الذکر

ماہ نومبر اور دسمبر میں خدا کے فضل سے کینیا میں متفرق مقامات پر جماعت کی سات بیوت تعمیر ہوئیں۔ ان میں سے ایک Moheto جماعت میں تعمیر کی گئی۔ یہ جماعت تنزانیہ بارڈر کے بالکل قریب ہے۔ اس علاقہ میں یہ ہماری دوسری بیت ہے۔ اس بیت کے افتتاح کے لئے محترم امیر و مشنری انچارج وسیم احمد صاحب چیمہ کو نیروبی سے مدعو کیا گیا تھا۔

علاوہ ازیں ویسٹرن ریجن کے مربی انچارج محترم ربانی صاحب اور رفٹ ویلی کے مربی انچارج محترم جمیل احمد صاحب نے بھی شرکت فرمائی۔ اس موقع پر کثیر تعداد نو مبایعین کی جمع تھی۔ اس موقع پر اس علاقہ کے بہت سے با اثر غیر از جماعت کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ اس علاقہ کے چیف نے بھی شرکت کی اور جماعت کی تربیتی مساعی کو خراج تحسین پیش کیا۔ الحمدللہ

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے بیت کا افتتاح کیا اور احباب کو بیت کی آبادی کی طرف خصوصی توجہ دلائی۔ بعد از دعا اجلاس ختم ہوا اور تمام مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

دوسری بیت Kombewa میں تعمیر ہوئی جو کہ کسوموں شہر سے چند میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس علاقہ میں بھی بڑی کثرت سے نو احمدی موجود ہیں۔ اس علاقہ میں چند ماہ قبل جماعت نے تقریباً ایک ایکڑ کا پلاٹ خریدا تھا اور اب خدا کے فضل سے برلب سڑک ایک خوبصورت بیت تعمیر ہو چکی ہے۔

اسی عرصہ میں نیانیزا ریجن کے علاوہ کوسٹ ریجن میں دو بیوت زیر نگرانی محترم رفیق احمد صاحب انچارج ممباسہ تعمیر ہوئیں۔ اور ایک بیت زیر نگرانی محترم عبداللہ حسین جمعہ صاحب مربی انچارج مریاکانی علاقہ میں تعمیر ہوئی۔ اسی طرح ویسٹرن ریجن میں ایک بیت زیر نگرانی محترم محمد یاسین ربانی صاحب تعمیر ہوئی جبکہ 'قادیانی' علاقہ میں ایک مزید بیت Kikoma میں محترم مقصود احمد صاحب منیب کی زیر نگرانی تکمیل کو پہنچی ہے۔

خدمت خلق

تعمیر بیوت کے علاوہ خدمت خلق کے کام بھی بھرپور طریق پر جاری ہیں۔ چنانچہ ماہ دسمبر میں موالہ کے علاقہ میں زیر نگرانی محترم ڈاکٹر اقبال حسین صاحب 'ایک فری میڈیکل کیمپ' کا انتظام کیا گیا۔ یہ علاقہ نہایت غریب افراد پر مشتمل ہے۔ اس علاقہ میں ہمارے مرکزی مربی مقصود احمد صاحب خدمت بجالا رہے ہیں۔ اس کیمپ میں 185 افراد کو مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ بعض مریضوں کا یہ حال تھا کہ عرصہ سے بیماریوں میں مبتلا گھروں میں پڑے تھے مگر اتنی ہمت نہ تھی کہ ہسپتال تک پہنچنے کے اخراجات برداشت کر سکیں۔ چنانچہ خدا نے ہمیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ ان تک پہنچ سکیں اور ان کی خدمت کر سکیں۔

تربیتی کلاسز

ماہ دسمبر میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مچاکوز کے علاقہ میں چار سنٹرز (کیکومبا' گولینی' قادیانی اور موالا) میں تربیتی کلاسز کے انعقاد کی توفیق عطا ہوئی۔ ان تربیتی کلاسز میں 168 افراد نے شمولیت کی۔ اکثریت نومبایعین کی تھی۔ ان کلاسز میں رمضان کی اہمیت' نظام جماعت' نظام چندہ اور نماز باجماعت کی اہمیت بتائی گئی۔ یہ کلاسز دس یوم کے لئے منعقد کی گئیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت کی مساعی میں بہت برکت دے اور ان کے شیریں ثمرات عطا فرمائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 3۔مارچ 2000ء)

ملت کی ترقی کا راز

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب لکھتے ہیں۔

قرآن کریم نے ملت کی بقا و استحکام اور مسلمانوں کی ترقی و عروج کا راز 'اتفاق' اور اتحاد میں رکھا۔ جب تک مسلمان ایک رہے غالب رہے۔ جب سے یہ وحدت ختم ہوئی غلبہ بھی جاتا رہا واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا پر جب تک عمل کیا جاتا رہا تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت مسلمانوں کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی' آپ ﷺ کی تبلیغ و مساعی اور اسلام کے تدریجی ارتقاء پر نظر ڈالیں تو ہر عنوان اسلامی تاریخ کے ہر کامیاب دور کے پس منظر میں ملی وحدت اور اہل اسلام کا اتحاد کارفرما نظر آئے گا۔

(ماہنامہ الحق اکوڑہ خٹک اگست 97ء ص613)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی

اطفال سے ملاقات

ریکارڈشدہ 26-جنوری 2000ء

مرتبہ-حافظ عبدالحلیم صاحب

س:- قرآن شریف میں رکوع کے نشان کا کیا مطلب ہے۔

ج:- قرآن میں رکوع کے نشان حضرت عثمانؓ والے مصحف میں نہیں تھے یہ بعد میں لوگوں نے چونکہ ٹھہر ٹھہر کے پڑھنا تھا اس لئے لوگوں نے بعد میں رکوع کے نشان لگا دیئے۔ علماء نے سوچ کے اندازہ کر کے نشان لگائے ہیں چھوٹے رکوع بھی ہیں۔ بعض سورتیں ہی چھوٹی ہیں وہ ایک ہی چھوٹا سا رکوع ہو گا لیکن بڑی سورتوں میں اندازاً قریب قریب ایک مضمون کے اوپر انہوں نے جو سمجھا وہاں رکوع کا نشان لگا دیا۔ تاکہ لوگ پڑھتے وقت یاد رکھیں کہ آج کتنے رکوع پڑھ لئے تھے اور کتنے کل پڑھیں گے۔ وغیرہ وغیرہ

س:- وہ کون سی دعا ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

ج:- دعا تو موقع اور حال کے مطابق جو بھی اچھی ہو وہ اللہ کو پسند آتی ہے۔ اور کچھ دعائیں ہیں جو نبیوں نے کی ہوئی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر ہے تو وہ اللہ کو پسند ہوں گی تو اللہ نے قرآن میں ان کا ذکر کیا ہے۔

س:- جب حضور آپ چھوٹے تھے تو آپ کے کیا مشاغل تھے

ج:- کھیل کود۔ اپنی مرضی کی کہانیاں پڑھنی اور کھیل کود اور گھڑ سواری اور کبڈی اور بھی فٹ بال اور سب سے زیادہ تو مجھے گھوڑے کی سواری کا شوق تھا۔ اور بچپن سے ہی گھوڑ سواری کا شوق اللہ نے دل میں ڈال دیا تھا میں اچھی کر لیا کرتا تھا۔

س:- جو بچے معذور پیدا ہوتے ہیں اور پوری زندگی دوسروں کے محتاج رہتے ہیں تو اس میں ان کا کیا قصور ہے۔

ج:- ان کا تو کوئی قصور نہیں ہے لیکن یہ ایک الگ قانون ہے۔ کسی نہ کسی بچے کو تو معذور ہونا ہے۔ کیونکہ اللہ نے صحت کے کچھ اصول مقرر کئے ہوئے ہیں۔ اگر ان کے مطابق نہ چلا جائے تو جینز Genes میں کچھ خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے بچے معذور ہو جاتے ہیں۔ تو یہ بھی ماں باپ کا امتحان ہے اور رشتہ داروں کا کہ کس طرح وہ صبر سے برداشت کرتے ہیں۔ جہاں تک بچوں کا تعلق ہے۔ ان کو اللہ اگلی دنیا میں Compensate کر دے گا۔

س:- ہومیو پیتھک دوائی کس نے پہلے بنائی۔

ج:- سب سے پہلے تو ہانیمن نے ہومیو پیتھک دوائی ایجاد کی تھی۔ اور اس کو بہت ترقی دی اس کے بعد پھر دنیا میں ہر جگہ ہومیو پیتھی بنی شروع ہو گئی۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے پہلی دفعہ فری ہومیو پیتھک شروع ہوئی ہے۔ اور دنیا جہان کے ممالک میں بے شمار غرباء کو اس کی وجہ سے فائدہ پہنچ رہا ہے۔ ایک تو ہومیو پیتھک ویسے ہی سستا علاج ہوتا ہے مگر جب فری دو گے تو پھر تو بالکل ہی سستا ہو گیا۔

لوگوں کو پتہ نہیں کہ کتنے تھوڑے پیسے میں ہم سب دنیا کو یہ دوائیاں سپلائی کر دیتے ہیں اور اسلم خالد صاحب نے بھی اس میں بہت اچھا کام کیا ہے۔

س:- کیا یہ سچ ہے کہ اگر مچھلی کھانے کے بعد دودھ پیا جائے تو سکن سفید ہونے والی بیماری ہو جاتی ہے۔

ج:- یہاں کتنے لوگ مچھلی کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔ سارے یورپ میں مچھلی کھا کے دودھ پیتے ہیں۔ ان کو تو کوئی نہیں یہ بیماری ہوتی۔ ان کی Skin ویسے ہی سفید ہے مگر یہ بیماری اگر ہو تو اور بھی Skin پہ اثر پڑ جاتا ہے۔ پتہ لگ جاتا ہے تو یہ وہم ہے۔

ہمارے پاکستان، ہندوستان میں یہ خیال تھا کہ دو مچھلیاں ایسی ہیں۔ جن کے بعد یہ بیماری ہو جاتی ہے۔ وہ معین مچھلیاں تھیں اب مجھے ان کا نام یاد نہیں رہا مگر کہا کرتے تھے کہ ان کے بعد دودھ نہ پیئو۔ میں نے تو ہمیشہ ہی مچھلی کے بعد دودھ بھی پیا ہے اور بچوں کو بھی پلاتا رہا ہوں کسی کو بھی یہ بیماری نہیں ہوئی۔ اس لئے آپ بے شک پی لیا کریں۔

س:- میں جب پانچ سال کا تھا میں نے اپنے ابو اور امی کے ساتھ حج کیا تھا کیا میرا حج ہو گیا ہے۔

ج:- یہ مسئلہ جو ہے میں آج سوچ رہا تھا۔ کہ بعض لوگ حج پہ جا رہے ہیں مگر بچے ابھی نابالغ ہیں ان کا بچپن والا حج جس طرح نماز ہو جاتی ہے۔ ہو تو جائے گا مگر وہ فریضہ پورا ہوا ہے کہ نہیں۔ یہ سوال ہے۔ جب وہ بڑے ہو جائیں گے اور دوبارہ نہ جا سکیں تو کیا ایک دفعہ ان کا حج کرنا وہ بالغوں کی طرح جو فرض ہے وہ پورا ہوتا ہے کہ نہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے امام راشد صاحب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

یہ آپ پتہ کریں اپنے افتاء سے

بچے کو مخاطب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ تم نے اچھا سوال کیا ہے خدا کرے تمہارا حج ہو گیا ہو۔ لیکن بڑے ہو کے توفیق ملی تو پھر کر لینا۔

س:- الدنیا سجن للمؤمن و جنۃ للکافر- دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔ میرا سوال ہے کہ دنیا مومن کے لئے قید خانہ کیوں ہے۔

ج:- قید خانے میں جس طرح پابندیاں ہوتی ہیں۔ اس طرح مومن کے لئے دنیا میں بہت پابندیاں ہوتی ہیں فلاں چیز کھانی ہے فلاں نہیں کھانی گناہ نہیں کرنا' چوری نہیں کرنی' ڈاکہ نہیں مارنا۔ بہت پابندیاں ہیں وہ ان پابندیوں میں خوش رہتا ہے۔ قید خانے میں جس طرح پابندیاں ہوتی ہیں۔ مومن ساری زندگی اللہ کی خاطر ان پابندیوں کو برداشت کرتا ہے۔ تو جہاں بھی جائے وہ اس کے لئے قید خانہ بن جاتا ہے۔ اپنا قید خانہ ساتھ لئے پھرتا ہے۔ کافر جو مرضی کرے۔ یہاں دیکھو نا کافر عیش و عشرت کر رہے ہیں مومن بے چارے روزے رکھ رہے ہیں۔ مگر ان کو کوئی پرواہ نہیں کھلی چھٹی ہے۔

س:- حضور جب آپ اطفال میں تھے تو آپ جماعت کا کون سا کام کرتے تھے۔

ج:- جب میں اطفال میں تھا تو جو بھی اطفال کا کام میرے سپرد ہوتا تھا۔ میں کیا کرتا تھا اور ہم وقار عمل بھی کیا کرتے تھے۔ اور میں اطفال میں دس بچوں کا سائق بھی بن گیا تھا۔ جو اچھے شوق سے خدمت کرنے والے بچے ہوتے تھے نا ان کو سائق بنا دیا کرتے تھے تو میں بھی سائق بن گیا تھا۔

حضور نے پوچھا اطفال میں آپ بھی کچھ ہیں۔ اطفال میں کچھ کام کرتے ہیں؟

بچے نے اثبات میں جواب دیا۔

حضور انور نے فرمایا:۔ شاباش۔

س:- میری امی نے ہندوؤں میں سے احمدیت قبول کی ہے اس وقت سے امی کے خاندان نے ان کو چھوڑ دیا اور امی اکیلی ہم بچوں کے ساتھ رہتی ہیں۔ امی خود بھی دین سیکھ رہی ہیں اور ہمیں بھی سکھاتی ہیں اپنا علم بڑھانے کے لئے انہیں کیا کرنا چاہئے۔

ج:- تمہاری امی ملتی رہتی ہیں میں ان کو سمجھاتا رہتا ہوں۔ مطالعہ رکھیں۔ ہماری مجلسیں جو ہوتی ہیں ان میں شامل ہوں لجنہ کے پروگراموں میں شامل ہوں۔ اور بچوں کا تو انہوں نے پوچھا تھا اور میں نے اجازت دے دی تھی کہ انگلش کلاس میں آجایا کریں۔

وہاں بچوں کو بھی فائدہ ہو جائے گا اور پیچھے تمہاری امی بھی بیٹھی ہوئی ہوتی ہیں ان کا بھی علم بڑھے گا۔

س:- کیا یہ سچ ہے کہ جو چھوٹے بچے فوت ہوتے ہیں وہ جنتی ہوتے ہیں اور اپنے ماں باپ کے لئے اللہ میاں سے جنت کی درخواست کرتے ہیں۔

ج:- ٹھیک۔ چھوٹے بچے سارے معصوم ہوتے ہیں نا۔ وہ جنت میں جاتے ہیں اور حدیثوں میں آتا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام ان کی جنت میں تربیت کرتے ہیں۔ اس دنیا میں جو ان کی تربیت نہیں ہو سکی وہ جنت میں حضرت ابراہیم کرتے ہیں۔

س:- دن میں پانچ نمازیں ہیں زیادہ یا کم کیوں نہیں ہیں۔

ج:- اگر چھ ہوتیں تو پھر آپ یہ سوال کرتے کہ چھ کیوں ہیں کوئی تو تعداد ہونی تھی نا۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ تعداد جو ہے یہ اللہ تعالیٰ نے مقرر کرنی تھی جو بھی تعداد مقرر کرتے آپ نے کہہ دینا تھا یہ کیوں ہے زیادہ کیوں ہے یا کم کیوں نہیں۔ لیکن اصل حکمت میں آپ کو بتاتا ہوں۔ دن کے پانچ ایسے حصے ہیں جن میں انسان مہذب اور امیر قومیں جسم کی خوراک کا انتظام کرتی ہیں۔ صبح ناشتہ کرتے ہیں نا؟ سکول میں ریفرشمنٹ ٹائم۔ پھر لنچ ہوتا ہے پھر Tea ہے پھر ڈنر ہے۔

پانچ کھانے ہیں نا پکے۔ تو یہ اسی طرح کا روحانی کھانا ہے نماز پانچ دفعہ روح کو غذا دیتی ہے۔

س:- رسول کریم ﷺ جب پیدا ہوئے تھے آپ کا مذہب کیا تھا۔

ج:- وہی جو سب بچوں کا مذہب ہوتا ہے فطرۃ اللہ اور آپ کا جو پیدائش کا مذہب تھا وہ آخر تک نہیں بدلا۔ آپ کی اللہ نے حفاظت فرمائی اور آپ جیسے بچے پیدا ہوئے تھے ویسے ہی آخری عمر تک اسی طرح معصوم رہے۔ جبکہ باقی بچوں کا مذہب بدل جاتا ہے۔

س:- اللہ میاں نے قرآن کریم میں اپنے آپ کو ہم کہہ کر کیوں مخاطب کیا ہے جبکہ وہ ایک ہے۔

ج:- "ہم" جو لفظ ہے یہ عظمت کے لئے ہوا کرتا ہے۔ ہم یہ کام کریں گے۔ یہ عام زبانوں میں بھی محاورہ ہوتا ہے۔ یوپی والے اکثر بچے' لوگ اپنے آپ کو ہم کہتے ہیں۔ "ہم" بڑائی کا نشان ہے اکیلا آدمی جب ہم کہے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ "جمع" ہو جاتے ہیں۔ یہاں بھی ملکہ یا بادشاہ جب وہ سٹیٹ ایڈریس دیتے ہیں تو اپنے آپ کو "I" کی بجائے "We" کہتے ہیں تو یہ قرآن کا محاورہ ہے کہ جب کلام میں بہت عظمت ہو اور یہ بتانا ہو کہ میرے ساتھ ساری کائنات ہے تم میری مرضی کو بدلا نہیں سکتے۔ پھر اس وقت خدا اپنے آپ کو ہم کہتا ہے ورنہ اکثر جگہ میں کہتا ہے۔

س:- نماز پڑھنے کے لئے ٹوپی پہننا ضروری ہے۔

ج:- سر ڈھانپنا ضروری ہے۔ ٹوپی پہننا ضروری نہیں ہے۔ پگڑی سے ڈھانپیں یا کپڑے سے۔ بے شک رومال باندھ لیں۔ لیکن سر ڈھانپنا ادب کے لئے ضروری ہے کیونکہ جائے ادب ہوتی ہے خدا کے دربار میں جاتے ہو۔ یہ دینی رواج ہے کہ کسی بڑے کے سامنے جاؤ تو سر ڈھانپ کے جاؤ۔

س:- وضو کیوں ضروری ہے۔

ج:۔ وضو اس لئے ضروری ہے کہ جب بھی آپ خدا کے حضور جائیں تو بدن بالکل پاک و صاف ہو اور وہ جسے خاص طور پر جو عموماً گندے ہوتے رہتے ہیں کھانے سے ہاتھ منہ گندا ہو جاتا ہے۔ چہرے پہ بھی داغ لگ جاتا ہے چلنے سے پاؤں گندے ہو جاتے ہیں تو یہ سارے اعضاء جو روزمرہ کے کام میں گرد آلود ہوتے رہتے ہیں یا گندے ہوتے رہتے ہیں ان کو آپ صاف کر لیتے ہیں پھر مسح کرتے ہیں اس سے پھر سکون آ جاتا ہے۔ پیچھے ہاتھ پھیرتے ہیں تو طبیعت یکسوئی کے ساتھ خدا کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے وضو کے بہت فوائد ہیں۔

بلکہ ہر وضو کے ساتھ رسول اللہ ﷺ مسواک بھی کیا کرتے تھے اگر آپ لوگ بھی کر سکیں تو یہ بہت اچھی عادت ہے مسواک کرو گے تو دانت اچھی طرح صاف ہو جائیں گے۔

س:۔ دنیا کی کونسی شخصیت حضور کو سب سے اچھی لگتی ہے اور کیوں؟

ج:۔ شخصیت تو رسول اللہ ﷺ کی سب سے اچھی ہے۔ اس میں تو یہ بتانے کی بھی ضرورت نہیں ہے کہ کیوں۔ جس کو خدا نے اپنے لئے چن لیا جس نے اتنے احسان ہم پر کئے ہیں کہ ہم قیامت تک ان کو شمار ہی نہیں کر سکتے وہی سب سے اچھی شخصیت ہے۔

س:۔ سائنسدان کہتے ہیں کہ یہ دنیا ایک Big Bang سے بنی تھی کیا اس کے متعلق کچھ قرآن میں ہے۔

ج:۔ ہے۔ میں نے جو کتاب لکھی ہوئی ہے Revelation اس میں یہ سارا مضمون بیان کیا ہوا ہے۔ قرآن کریم ایک ہی مذہبی کتاب ہے جس نے Big Bang کا ذکر کیا ہوا ہے اور ساری دنیا کی کسی مذہبی کتاب میں Big Bang کا ذکر نہیں ہے۔

س:۔ ایک بچے نے کہا میرے والد کا نام ہے خلیل الرحمان صاحب حضور انور نے بچے سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔ خلیل الرحمٰن کی اماں کون ہیں۔

بچہ:۔ سلمٰی بیگم صاحبہ

حضور انور:۔ وہ میری کیا لگتی ہیں۔

بچہ:۔ دودھ بہن

حضور انور:۔ سلمٰی میری دودھ بہن ہے ان کا یہ پوتا ہے۔

س:۔ صرف عشاء کی نماز میں وتر کیوں ہوتے ہیں اور اس میں کیا حکمت ہے۔

ج:۔ عشاء کی نماز میں تو کوئی نہیں وتر ہوتے۔ تہجد کی نماز میں وتر ہوتے ہیں اور جو لوگ تہجد نہ پڑھ سکیں وہ عشاء کے بعد وتر پڑھتے ہیں اصل جو تو یہ وہ تہجد کے وقت ہونا چاہئے۔ اصل میں اللہ تعالیٰ نے نظام وتر فرض نمازوں میں بھی رکھا ہوا ہے۔ اور نفلی نمازوں میں بھی۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ایک ہے اور اسے وتر پسند ہے۔ اب جتنی فرض نمازیں ہیں ان میں مغرب کی نماز میں تین رکعتیں ہیں۔ کسی اور نماز میں تین رکعتیں نہیں ہیں یا چار یا دو۔ تو تین جو ہے وہ ساری نمازوں کو وتر بنا دیتی ہے۔ اور نوافل کا نظام جو ہے اس میں وتر کی وجہ سے سب نوافل دو دو اور چار چار پڑھے جاتے ہیں۔ مگر جب ایک پڑھتے ہو تو وہ اس کو وتر بنا دیتے ہیں تو یہ بڑی گہری حکمت والی تعلیم ہے قرآن کریم کی یونہی نہیں ہے۔ باقی کسی مذہب میں ایسی گہری حکمتیں نہیں ہیں۔

س:۔ قرآن مجید میں سجدہ کیوں آتا ہے اور کیسے ادا کرنا چاہئے۔

ج:۔ قرآن کریم میں جو سجدہ آتا ہے اس کا بعض دفعہ مضمون خود بتا دیتا ہے کہ یہاں سجدہ کرنے کی طرف طبیعت مائل ہو رہی ہے اور سجدے کچھ رسول اللہ ﷺ نے خود مقرر فرمائے تھے کہ یہاں سجدہ کرنا چاہئے کچھ بعد کے علماء نے سجدے تجویز کئے۔ تو جہاں تک سجدے کا تعلق ہے اگر زمین صاف ہو اور پاک ہو اور سجدہ آ جائے تو وہاں سجدہ کر لینا ٹھیک ہے۔ لیکن اگر گندی جگہ ہو اور زمین صاف نہ ہو تو انسان گھر جا کے سجدہ کر سکتا ہے۔

س:۔ میں نے سنا ہے کہ سورج ایک ٹائم بم کی طرح ہے جو ایک دن پھٹ جائے گا۔ کیا یہ سچ ہے۔

ج:۔ کسی سے آپ نے جھوٹ سنا ہوا ہے۔ کسی بیوقوف سے آپ نے سنا ہے۔ سورج وغیرہ پھٹتے نہیں ہیں۔ بلکہ سکڑ رہے ہیں۔ اور ٹھنڈے ہو رہے ہیں یہاں تک کہ چھوٹا سا ہو جائے گا۔ جب سورج سکڑے گا تو پھر قیامت آچکی ہوگی۔ ساری زمین وغیرہ بھی اور سارے سیارے پھر ٹھنڈے ہو جائیں گے شعاعیں سمٹنے کی وجہ سے۔

س:۔ کہتے ہیں۔ کہ جس نے صرف کلمہ پڑھ لیا وہ ضرور جنت میں جائے گا۔ کیا یہ ٹھیک ہے۔؟

ج:۔ کلمہ پڑھو اور کلمے کے تقاضے پورے کرو۔ اصل میں ایک حدیث کو نہ سمجھنے کی وجہ سے انہوں نے یہ بات کہی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ صرف سارے کلمے کی بات نہیں کی بلکہ یہ فرمایا کہ

من قال لا الٰہ الا اللہ دخل الجنۃ

کہ جس نے بھی لا الٰہ الا اللہ کہہ دیا وہ جنت میں داخل ہو گیا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو آپ نے یہ فرمایا

آپ نے گلیوں میں یہ اعلان کرنا شروع کر دیا۔ جس نے بھی لا الٰہ الا اللہ کہا وہ جنت میں چلا جائے گا۔ حضرت عمرؓ نے سن لیا تو ان کو گریبان سے پکڑ کے گھسیٹتے ہوئے واپس رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے کہ یا رسول اللہ آپ نے یہ کہا تھا۔ آپ نے فرمایا ہاں میں نے کہا تھا۔ آپ نے کہا لوگوں کو تو غلط فہمی ہو جائے گی۔ نمازیں چھوڑ دیں گے، نیک کام کرنے چھوڑ دیں گے ان کو اس کلام کی گہری حکمت نہیں پتہ چلے گی۔ تو آپ نے یہ اعلان بند کروا دیا۔ جب اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو اس میں ساری نیکیاں آ جاتی ہیں۔ یہ انسان کی نیکی کا خلاصہ ہے۔

س:۔ دنیا میں کون سی زبان پہلے بولی گئی۔

ج:۔ عربی

س:۔ آجکل لوگ سرجری کرواتے ہیں کیا یہ جائز ہے۔

ج:۔ کئی چیزوں میں تو سرجری بڑی ضروری ہے۔ جہاں سرجری کے بغیر علاج ہو سکے وہاں سرجری نہیں کروانی چاہئے مگر جہاں سرجری ضروری ہو وہاں وقت پر کروانی چاہئے۔ بیماری ٹالنے سے زیادہ بڑھ جایا کرتی ہے۔

س:۔ قرآن کریم عربی میں کیوں لکھا ہے۔

ج:۔ اس لئے کہ عربی پہلی زبان تھی یہ الہامی زبان ہے۔ اللہ کی طرف سے عربی میں قرآن نازل ہونا تھا اس لئے اللہ تعالیٰ نے جو پہلی زبان بندوں کو سکھائی وہ عربی ہی تھی۔ اس لئے قرآن عربی میں ہی ہونا تھا کسی اور زبان میں تو نازل نہیں ہونا تھا۔

س:۔ نمازی کے آگے سے گزرنا منع ہے لیکن اگر کوئی بچہ نمازی کے آگے سے گزر جائے تو کیا نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

ج:۔ بچے کے لئے مناسب نہیں ہے کہ گزرے۔ نماز میں تھوڑی سی Disturbance تو ہوتی ہے۔ مگر پھر بھی نماز تو ٹھیک ہی رہتی ہے۔ بعض لوگ اس بات پر بہت زیادہ تشدد کرتے ہیں آگے سے گزرنے والے پر قادیان میں ہمارے مہدی حسن صاحب ہوا کرتے تھے۔ وہ دو ہتڑ مارا کرتے تھے اتنی زور سے چپیڑ مارا کرتے تھے کہ بچہ بے چارہ بہت دور جا کے گر پڑتا تھا۔ مجھے نہیں پتہ تھا کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں غلطی سے میں نے بھی ان سے تھپڑ کھایا ہوا ہے۔ تو یہ مطلب نہیں ہے کہ تھپڑ مارو تھپڑ مارنے سے تو زیادہ نماز خراب ہوتی ہے۔ بلکہ ہلکا سا اشارہ کر کے یوں روک دینا چاہئے بس اتنا ہی کافی ہے۔

س:۔ ہندو لوگ مردے کیوں جلاتے ہیں۔

ج:۔ صرف ہندو لوگ نہیں جلاتے۔ یہاں انگریز بھی جلاتے ہیں آگ میں جلا کر ان کو بالکل خاک بنا دیتے ہیں ہندوؤں میں جلانے کی رسم میرا خیال ہے یہ اس زمانے میں شروع ہوئی ہے جبکہ مردے سے آگے وبائیں پھیلنے کا خطرہ ہوا کرتا تھا۔ اس کو وہ جلا دیا کرتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ یہ رسم آگے چل پڑی۔ اور آجکل تو جو بے خدا لوگ ہیں جن کا کوئی دین ایمان نہیں وہ تو بعض دفعہ وصیت کرتے ہیں کہ ہماری لاش کو جلا دینا اور ایک ڈبیہ میں اس کی خاک آ جائے تو لوگ ڈبیہ دفن کر دیتے ہیں۔ دفناتے تو ہیں مگر جلانے کے بعد۔ اور ہندوؤں میں بھی دفناتے ہیں وہ جلانے کے بعد جلی ہوئی ہڈیاں دفنا دیتے ہیں۔ دفنانے سے تو کوئی گریز نہیں ہے۔ سب مذاہب میں دفنانے کا تصور پایا جاتا ہے۔

س:۔ جماعت میں جو تنظیمیں ہیں مثلاً خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ یہ سب عہد کرتے ہیں لیکن اگر کوئی عہد کرنے کے بعد اسے پورا نہ کرے تو ہمیں کیا کرنا چاہئے۔

ج:۔ استغفار کرنا چاہئے۔ اور پھر عہد کرنا چاہئے۔ انسان تو توبہ کرتا رہتا ہے پھر غلطی ہو جاتی ہے پھر دوبارہ عہد کرتا ہے پھر غلطی ہو جاتی ہے بار بار توبہ کرنی چاہئے۔

س:۔ کیا یہ سچ ہے کہ ہم Millionium Dom میں نہیں جاسکتے ہیں۔

ج:۔ جاسکتے ہیں۔ غلط ہے کس نے کہا ہے کہ نہیں جاسکتے۔ اس میں کیا حرج ہے سب جگہ پھرتے ہو لنڈن، دیکھتے اور غیر ملکوں میں جاتے دوسرے شہروں میں پھرتے ہو تو Millionium Dom میں کوئی شیطان بیٹھا ہے کہ وہاں جانا منع ہے۔ فضول بات ہے کسی نے خواہ مخواہ فضول بات کر دی ہے۔

س:۔ ہمارے پاس کوئی ایسی ریکارڈ بک ہے جس میں بزرگوں کی ہسٹری لکھی ہوئی ہو۔

ج:۔ مختلف کتابیں ہیں جن میں ہسٹری آتی رہتی ہے کوئی ایک ایسی کتاب نہیں ہے جس میں سارے بزرگوں کی ہسٹری ہو۔ لیکن بہت سی کتابیں لکھی جاتی ہیں۔ ملک صلاح الدین صاحب قادیان والے انہوں نے ایک بڑا لمبا سلسلہ شروع کیا تھا جس میں تمام بزرگوں کی ہسٹری رفقاء کی بھی تابعین کی بھی۔ وہ بڑی محنت کر کے محفوظ کی ہوئی ہے اس سلسلہ کا نام (رفقاء) احمد ہے۔ مگر وہ سارے رفقاء نہیں ہیں بعد میں تابعین بھی شامل کئے بڑا نیک کام انہوں نے کیا ہے اس طرح سب لوگوں کی ہسٹری محفوظ ہو رہی ہے۔ پھر میں نے خطبات میں بھی بعض (قربان ہونے والوں) کی ہسٹری ان کے خاندانوں کی ہسٹری بیان کی تھی اور شروع سے آخر تک جتنے ہمیں مل سکے تھے ان کی ہم نے ہسٹری بیان کی ہے۔ اچھی بات ہے کہ اپنے بزرگوں کی ہسٹری یاد کی جائے اور ان کے نام کو زندہ رکھا جائے۔

س:۔ حضور آپ جمعہ کی نماز میں ہمیشہ سورۃ الاعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ کی تلاوت کرتے ہیں کیا رسول کریم ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

ج:۔ اکثر یہی کیا کرتے تھے۔ اور بعض دفعہ دوسرا حصہ بھی تلاوت کیا ہے لیکن اکثر یہی روایت ہے ہم نے تو قادیان میں بچپن سے جب بھی جمعہ سنا ہے چاہے کسی نے پڑھایا ہو یہی دو سورتیں پڑھا کرتے تھے تو اسی سے ہم نے آگے سلسلہ چلایا ہوا ہے ربوہ میں بھی ہر بزرگ نے یہی کیا ہر "بیت" میں یہی پڑھایا جاتا ہے تو ہم بھی اسی کی متابعت کرتے ہیں۔ جو اچھی سنت ہے۔ اس کو ہم جاری رکھتے ہیں۔

س:۔ اللہ میاں نے کیوں اتنے زیادہ مذاہب بنائے ہیں صرف اسلام کیوں نہیں بنایا۔

ج:۔ ہر مذہب بنیادی طور پر اسلام ہی ہے ہر

مذہب کا ڈھانچہ ایک ہی ہے۔ قرآن کریم میں ایک سورۃ بیّنہ ہے جس میں اس بات کی تفصیل ہے کہ ہر مذہب کی بنیادی تعلیم ایک ہی تھی۔ خدا ایک ہے' غریبوں کی خدمت کرو' عبادت کرو اخلاص کے ساتھ' صرف اللہ کی عبادت کرو تو یہ بنیادی ڈھانچے جو ہیں۔ یہ سب مذاہب کے ایک ہی ہیں مگر پھر جب Grow کرتے ہیں پھر اور چیزیں بنتی چلی جاتی ہیں اب انسانی زندگی کا ابتدائی ڈھانچہ بھی ابتدائی جانوروں کا ڈھانچہ ہی ہے۔ وہ بڑھتا گیا ملمع کاری ہوتی گئی ان پہ اور چیزیں سجتی گئیں یہاں تک کہ مکمل خوبصورت انسان بن گیا تو اسلام اس لحاظ سے انسان کی تکمیل کا مذہب ہے۔ جس میں مذہب مکمل ہو گیا۔

س:۔ میں وقف نو کا بچہ ہوں۔ مجھے کیا کرنا چاہئے۔

ج:۔ وقف نو کے لئے مختلف رسالے بنے ہوئے ہیں بچوں کے لئے مختلف پمفلٹس ہیں اس کے علاوہ ہر جگہ وقف نو کے مربی مقرر ہوئے ہوئے ہیں۔ وہ وقف نو بچوں کی تربیت کے لئے اجلاس بھی کرتے ہیں ان کو تربیت دیتے ہیں اس میں دلچسپی سے حصہ لیا کریں۔ تو آپ کی اچھی تربیت ہوگی ماں باپ کا بھی فرض ہے کہ اپنے وقف نو بچوں کی خاص تربیت کریں بہت سمتوں سے وقف نو بچوں کو تربیت کی خاطر گھیرے میں رکھا ہوا ہے اس کی ایک الگ وکالت پاکستان میں مقرر ہے۔ سید قمر سلیمان احمد صاحب آجکل اس کے انچارج ہیں وہ وقف نو بچوں کے لئے اچھی اچھی ترکیبیں سوچتے رہتے ہیں۔

س:۔ سکول میں جو کھانے کے لئے چیزیں دیتے ہیں وہ حلال نہیں ہوتیں کیا وہ ہم کھا سکتے ہیں۔

ج:۔ چکن (مرغ) تو بسم اللہ پڑھ کے کھا سکتے ہی کیونکہ ذبح کیا جاتا ہے ہم نے تحقیق کی تھی پرانے زمانے میں حرام ہوتا تھا کیونکہ گردن مروڑا کرتے تھے لیکن اب تو چکن کو ذبح کرتے ہیں اس لئے خون نکل جاتا ہے۔ تو پہلے بسم اللہ پڑھ لیں اور اگر کوئی مسلمان قصاب موجود ہو اور اس کے پاس چکن ہو تو اسی سے لینا چاہئے ہمارے احمدی قصاب ہیں شجاع صاحب ان سے ہی ہمیشہ چکن منگواتے ہیں کسی اور جگہ سے لینے کا رسک لیتے ہی نہیں ہیں۔ ضمناً میں بتا دوں شجاع صاحب آجکل بہت سخت بیمار ہیں ہسپتال میں داخل ہیں تو سب بچے ان کے لئے دعا بھی کریں جو لوگ بھی یہ پروگرام سنیں گے وہ شجاع صاحب کو دعا میں یاد رکھیں۔

س:۔ ہمیں کیسے پتہ چل سکتا ہے کہ اچھائی کیا ہے اور برائی کیا ہے۔

ج:۔ اچھائی اور برائی فطرت میں موجود ہے۔ مذہب تو واضح اور کھلے لفظوں میں بتاتا ہے دین نے جو اچھائی کا حکم دیا ہے وہ اچھائی ہے جو برا کہا ہے وہ برائی ہے۔ مگر بنیادی طور پر نیکیاں بھی انسان کی فطرت میں لکھی ہوئی ہیں بدیاں بھی اس کی فطرت میں لکھی ہوئی ہیں۔ مثلاً قتل کرنا' ظلم کرنا' چوری کرنا کہیں مذہب ہو یا نہ ہو دھریہ بھی ہو تو اس کو پتہ ہے کہ یہ غلط ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے دین فطرت کہا ہے کہ بچہ دین فطرت پہ پیدا ہوتا ہے اس کے اندر اس کی روح میں یہ چیزیں ہیں۔

وہ جب بڑا ہوتا ہے تو برے اور اچھے کی تمیز کر سکتا ہے صاف اس کو پتہ لگ جاتا ہے کہ یہ بری بات ہے یہ اچھی بات ہے۔

س:۔ یہ جو آجکل سائنسدان دوسرے سیاروں پر جانے کی کوششیں کر رہے ہیں کیا یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ لوگ دوسرے سیاروں پر آنے جانے لگیں۔

ج:۔ ہاں ہو سکتا ہے۔ سیاروں پر جا سکتے ہیں کوشش کر رہے ہیں کیوں نہیں جا سکتے۔ ابھی کئی لوگ جا بھی رہے ہیں وہاں پہنچتے بھی ہیں مشینوں اور موٹروں میں بیٹھ کر وہاں پھرتے ہیں دیکھتے ہیں۔ اب دنیا بہت ترقی کر گئی ہے اور یہ ممکن ہے اور ہو سکتا ہے کہ کبھی دوسری دنیا میں زندگی بھی دریافت ہو جائے جیسا کہ قرآن کریم نے فرمایا ہے کہ وہاں بھی زندہ چلنے والے جانور موجود ہیں تو اللہ تعالیٰ ان کو پیغام رسانی کے ذریعے یا کسی طریقے سے ان کو اکٹھا بھی کر سکتا ہے۔ بلکہ کرے گا یہ وعدہ ہے۔

س:۔ ہمارا اپنا ورلڈ وائڈ (World Wide) ٹیلی ویژن اسٹیشن ہے کیا ورلڈ وائڈ ریڈیو اسٹیشن کا کوئی پروگرام ہے۔

ج:۔ ریڈیو اسٹیشنز پر پابندیاں ہیں یہ عجیب بات ہے کہ انٹرنیشنل ٹیلی ویژن اسٹیشن تو ہو سکتا ہے۔ لیکن ریڈیو پر یہ لوگ پابندی لگاتے ہیں۔ اس لئے ورلڈ وائڈ ریڈیو اسٹیشن کے لحاظ سے ابھی تک قانونی دقتیں ہیں مگر ہم اس بات پر غور کرتے رہے ہیں کہ ٹیلی ویژن کے ذریعے ریڈیو Massege بھی وصول ہو جائیں تو بعض جگہ ہمارے جو محققین ہیں انہوں نے کامیابی بھی حاصل کر لی ہے۔ مگر ابھی تک اس کا Wide سسٹم کوئی نہیں ہوا۔ تو جن غریب ممالک میں ٹیلی ویژن کم ہیں وہاں ہمارا ٹیلی ویژن تو پہنچتا ہے اس کو اگر ریڈیو سگنل میں تبدیل کر کے آگے پھیلا دیں کوئی چھوٹے چھوٹے پرزے ان کو دے دیئے جائیں تو ان کو بڑی سہولت ہو جائے گی تو ہم اس کے لئے کوشش کر رہے ہیں مگر ورلڈ وائڈ ریڈیو سسٹم کی اجازت نہیں ہے۔ اور وہ اتنے Short Wave میں ہو کہ سب جگہ پہنچ سکے یہ بھی بڑا مشکل کام ہے۔ ٹیلی ویژن آسانی سے پہنچ جاتی ہے۔

س:۔ زندگی میں کم از کم ایک دفعہ مکہ جا کر حج کرنا کیوں ضروری ہے۔

ج:۔ اللہ نے فرمایا ہوا ہے لیکن ساتھ شرطیں بھی لگا دی ہیں۔

(1) کسی کو مالی توفیق ہو۔

(2) اس کا راستہ صاف ہو

(3) سہولت سے جا سکتا ہو۔

تو وہ جائے۔ ورنہ قرضے اٹھا اٹھا کر جانا غریب آدمی کا کام نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ حج فرض ہے مگر بہت سے غریب ممالک میں یہ فرض نہیں رہتا کیونکہ وہ جا ہی نہیں سکتے۔ دنیا کی اکثر آبادی اتنی غریب ہے وہ اپنے ملک میں ہی ایک شہر سے دوسرے شہر نہیں جا سکتے۔ تو حج کرنا تو بڑا مشکل کام ہے۔ تو بظاہر یہ حکم سو فیصد انسانوں کے متعلق ہے لیکن عملاً اتنا نہیں ہے اگر یہ ہو جاتا تو جتنے مسلمان ہیں وہ اگر ایک دفعہ بھی سارے حج کریں تو لوگ وہاں سنبھالے نہ جائیں۔ اس لئے قرآن کریم کے حکم کے اندر مخفی قدرتی ایسی روکیں رکھی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے کسی کو ناجائز تکلیف نہیں پڑتی۔ اللہ کسی جان پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالتا۔ اس میں بھی بڑی حکمت ہے کہ غریب جن کے رستے خراب ہوں جن کے رستے کو تلوار سے روکا جائے۔ خطرات لاحق ہوں۔ بیمار ہوں وہ اگر حج نہ بھی کریں تو ان پر حج نہ کرنے کا کوئی گناہ نہیں ہے۔

س:۔ جماعت احمدیہ نے خدا کے فضل سے بہت ترقی کی ہے وہ کون سی ترقی ہے جس سے آپ کو بہت ہی انتہاء کی خوش ہو۔

ج:۔ اس ترقی پہ خوشی ہوتی ہے کہ احمدیت پھیلے۔ اور سچے اور مخلص احمدی بنیں جو پھر انحراف بھی نہ کریں واپس بھی نہ مڑیں۔ اور جماعت کے تقاضے پورے کریں۔ چنانچہ اب تو جو ہمارے نئے احمدی بہت سی جگہوں پہ بن رہے ہیں ان میں یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے خوبی ہے کہ اگر وہ مشرک بھی تھے عیسائی بھی تھے تب بھی انہوں نے نمازیں پڑھنی سیکھی ہیں۔ جو ہندو تھے انہوں نے بھی نمازیں پڑھنی سیکھی ہیں بلکہ بعض نئے آنے والے پرانوں سے بہتر ہو گئے ہیں۔ اور جب ان کی رپورٹیں آتی ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ نشان دکھاتا ہے تو اس سے میری طبیعت بہت خوش ہوتی ہے۔

س:۔ قرآن کریم حفظ کرنے کا آسان طریقہ کیا ہے۔

ج:۔ آسان طریقہ تو کوئی بھی نہیں۔ صرف یہ ہے کہ اگر انسان بچپن میں شروع کرے تو نسبتاً آسانی سے ہو جاتا ہے بڑی عمر میں نسبتاً مشکل سے ہوتا ہے مگر بعض ایسے بھی بزرگ ہیں جنہوں نے بہت بڑی عمر میں قرآن کریم حفظ کر لیا۔ حفظ کرنے کے لئے دعا کر کے شروع کر دو۔ عام طور پر جو حفظ کرواتے ہیں پہلے آخری سورتیں کراتے ہیں جو چھوٹی ہیں پھر عادت پڑتی جاتی ہے پھر دماغ اور تیز ہو تا جاتا ہے۔

حضور نے بچے سے دریافت فرمایا:۔ تمہاری خواہش ہے؟

بچہ جی

حضور :۔ ہاں تو پھر کرو۔ یہ بہت اچھی بات ہے۔

س:۔ یہ کیا بات ہے کہ ہر سال لاکھوں لوگ اللہ تعالیٰ کے گھر جا کر حج کے موقع پر دین کی ترقی' خوشحالی اور اتفاق کی دعا کرتے ہیں لیکن بجائے سائنس اور ٹیکنالوجی میں ترقی کرنے کے سارے مسلمان ملک غیر مسلمان ملکوں سے قرض لے کر اپنا ملک چلا رہے ہیں ان کی دعائیں کیوں قبول نہیں ہوتیں۔

ج:۔ جو دعا کرو تو اس کے مطابق ویسا عمل بھی تو کرنا چاہئے۔ خالی دعا کافی نہیں ہے۔ جو ذریعہ ہے اس دنیا کا وہ بھی ساتھ اختیار کرنا چاہئے۔ اب اس کی مثال میں آپ کو بتاتا ہوں۔ ایک شخص گاڑی میں سفر کر رہا تھا تو اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول یا کسی اور بزرگ کو کہا کہ میرے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ مجھے بیٹا عطا فرمائے تو انہوں نے کہا انشاء اللہ مگر تم بتاؤ کہ تم کہاں جا رہے ہو۔ اس نے بتایا کہ وہ کسی اور ملک میں جا رہا ہے۔ کتنی دیر کے لئے؟ آٹھ دس سال کے لئے۔ انہوں نے کہا تمہارے پیچھے بچہ کیسے ہو جائے گا۔ تم گھر میں رہو تو بچہ ہو گا نا۔ تو قدرت کا نظام جو ہے وہ اپنی جگہ ہے۔ دعا کا نظام اور قدرت کا نظام جب آپس میں مل جائیں۔ پھر وہ دعا قبول ہوتی ہے۔

س:۔ آپ کو قرآن مجید کے علاوہ کون سی کتاب اچھی لگتی ہے

ج:۔ قرآن کریم کے بعد جو مختلف مذاہب کی کتب ہیں ان کی وہ چیزیں اچھی لگتی ہیں جو قرآن سے مطابقت رکھتی ہیں اور جو بے شمار دنیا کی دوسری کتابیں ہیں ان میں اچھی بھی ہیں بری بھی ہیں۔ پڑھنے کے بعد پتہ لگتا ہے کہ کون سی اچھی ہے کون سی بری ہے۔

س:۔ رمضان میں ایک غیر احمدی ٹیچر ہمیں نماز اور دعا پڑھاتی ہے کیا ہم اس کے ساتھ نماز پڑھ سکتے ہیں۔

ج:۔ حضور انور۔ عورتوں کو مردوں کی امامت کروانے کی اجازت ہی نہیں ہے۔ وہ کہاں سے کرا دیتی ہے۔ اس کو کہیں اس طرح عورتوں کو مرد لڑکوں کی امامت نہیں کرانی چاہئے۔ اور دوسرے اس کے پیچھے نہ پڑھا کریں آپ تو احمدی ہیں احمدی کا امام احمدی ہی ہونا چاہئے۔

س:۔ کیا ہمیں بھی عربی سیکھنی چاہئے۔

ج:۔ جس کو توفیق ہو اسے عربی سیکھنی چاہئے۔ بڑی اچھی بات ہے اگر بچپن سے سکھائی جائے تو بڑی اچھی بات ہے۔ قرآن کریم عربی میں ہے جو زبان قرآن کریم کی ہے۔ جہاں تک ہو سکتا ہے اس پر عبور حاصل کرنا چاہئے تاکہ Directly قرآن کا معنیٰ پتہ چل جائے۔

س:۔ کیا اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ تو ایک ہے تو پھر وہ کیسے پاکستان میں بھی ہے اور یہاں بھی۔

ج:۔ خدا تعالیٰ ہر جگہ ہے۔ یہ ثابت کرنا کوئی مشکل نہیں ہے مثلاً ٹیلی ویژن کا پیغام جو ساری دنیا میں پھرتا ہے وہ بیک وقت پاکستان میں بھی ہوتا ہے یہاں بھی ہوتا ہے جرمن میں بھی ہوتا ہے امریکہ میں بھی ہوتا ہے کینیڈا میں بھی ہوتا ہے

جب یہ چیزیں ہر جگہ ہو سکتی ہیں جو ہمیں نظر ہی نہیں آتیں۔ تو اللہ تعالیٰ بھی ہر جگہ ہو سکتا ہے اس سے زیادہ تم خدا کے متعلق نہیں سوچ سکتے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں پیدا کیا ہے اور اللہ جیسا اور کوئی وجود نہیں ہے دنیا میں صرف ایک ہی خالق ہے باقی سب مخلوق ہیں۔ تو خالق اور مخلوق الگ الگ ہوتے ہیں مخلوق خالق کو سمجھ نہیں سکتی۔

س:- جب سورج سر پر ہوتا ہے تو اس وقت نماز کیوں نہیں پڑھتے۔

ج:- اس لئے کہ عموماً مشرک یہ کیا کرتے تھے بہت سے مشرکوں کا رواج تھا کہ سورج نکل رہا ہو یا سورج ڈوب رہا ہو یا سر پر ہو اس وقت وہ اپنی عبادت کرتے تھے تو مسلمانوں کو اس شرک سے بچانے کے لئے یہ حکم دیا۔ فرمایا۔ جب سورج ڈوبے یا چڑھے یا سر پر ہو تو مشرکوں کی طرح اس وقت نہ عبادت کیا کرو۔

فرمایا :- اب وقت ہو گیا ہے ماشاء اللہ چھوٹے بچوں کے بڑے اچھے اچھے پیارے پیارے سوال ہوتے ہیں ماشاء اللہ۔ السلام علیکم۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32582 میں Siswadi ولد مکرم Ngadimun پیشہ Private عمر 44 سال بیعت 1985ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-11-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع Jember انڈونیشیا مالیتی۔/500000 روپے۔ 2- ایک کار پک اپ ماڈل 1974ء Colt مالیتی۔/1000000 روپے۔ 3- ایک کار پک اپ ماڈل 1979ء Colt مالیتی۔/500000 روپے۔ 4- موٹر سائیکل وسپا ماڈل 1965ء مالیتی۔/300000 روپے۔ 5- مکان واقع Cilegon مالیتی۔/3000000 روپے۔ 6- Welding Apparatus مالیتی۔/150000 روپے۔ 7- تین عدد Smoli Bicycles مالیتی۔/15000 روپے۔

8- Acompressor and Patch Apparatur

مالیتی۔/1000000 روپے۔ کل جائیداد کی مالیت۔/6465000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300000 روپے ماہوار بصورت Private کام سے مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/530000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Siswadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Ano Suparno انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 احمد علی انڈونیشیا

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32583 میں Kusnadi Ag. ولد مکرم احمد غزالی پیشہ ٹیلرنگ عمر 44 سال بیعت 1976-11-7 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1- A Unit Sewing machine with Accessories Valuing/-580000

2- A Cupboard and 3 Sets of bed Valuing/-120000

3- A TV.set 21 inch (Colour) valuing/-340000

4-A Radio set Valuing/-50000

کل مالیتی۔/1090000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/240000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Kusnadi Ag انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nurohdin. S. وصیت نمبر 26507 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 N.A.Supari وصیت نمبر 26559 انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32584 میں Mudatsir ahmad Surbakti ولد مکرم N. Surbakti پیشہ معلم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-3-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/660800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد

Mudatsir Ahmad Surbakti

انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ایچ عبدالغنی وصیت نمبر 24833 گواہ شد نمبر 2 N.A.Supari وصیت نمبر 26559۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32585 میں Tamarinah زوجہ مکرم Mudatsir Ahmad Surbakti پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر ذمہ خاوند محترم۔/300000 روپے۔ 2- زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع Paninggilan انڈونیشیا مالیتی۔/15000000 روپے۔ 3- ریفریجریٹر سونی مالیتی۔/500000 روپے۔ 4- مکان برقبہ 27 مربع میٹر مالیتی۔/2700000 روپے۔ 5- ٹیلی ویژن سیٹ سونی 14 انچ کا مالیتی۔/350000 روپے۔ 6- طلائی انگوٹھی وزنی پانچ گرام مالیتی۔/300000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/19150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/840000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Tamarinah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ایچ عبدالغنی وصیت نمبر 24833 گواہ شد نمبر 2 N.A.Supari وصیت نمبر 26559۔

مسل نمبر 32592 میں ڈاکٹر غفور منان ولد عبدالمنان منیر خان قوم ککے زئی پیشہ ڈینٹل سرجن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع لاہور کینٹ مالیتی۔/400000 روپے۔ 2- پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع واپڈا کالونی بلاہور مالیتی۔/250000 روپے۔ 3- نقد رقم۔/189000 ریال۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/18000 ریال ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ڈاکٹر غفور منان لاہور کینٹ حال شرق اوسط گواہ شد نمبر 1 سی۔ کے۔ محمد شرق اوسط گواہ شد نمبر 2 سفیر احمد باجوہ شرق اوسط۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32593 میں Moussa Diaby ولد Elhadij Ismael Diaby پیشہ ٹیچنگ عمر 59 سال بیعت 1973ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/80000 F.C.F A ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Moussa Diaby آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 1 محمد سعید ولد محمد صادق صاحب آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 2 Abdullah Joe Annan آئیوری کوسٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اطلاعات و اعلانات

تقریب نکاح و رخصتانہ

○ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم عبدالخبیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ابن مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ ارم مرزا صاحبہ دختر مکرم مرزا رشید جاوید صاحب آف کراچی مبلغ -/125000 روپے حق مہر پر مکرم خالد یونس صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 18- فروری 2000ء کو بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں پڑھا مورخہ 20- فروری کو محترمہ ارم مرزا صاحبہ کی تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ رخصتانہ کے موقعہ پر دعا مکرم مرزا رشید جاوید صاحب نے کروائی۔ مورخہ 21- فروری 2000ء کو سروسز آفیسر کلب لاہور کینٹ میں ملکی قانون کے مطابق ولیمہ ہوا۔ مکرم چوہدری حمید نصراللہ خان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع و شہر لاہور نے دعا کروائی۔

عزیزم عبدالخبیر صاحب مکرم چوہدری علم دین صاحب کے پوتے اور مکرم مرزا مہتاب بیگ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ اسی طرح عزیزہ ارم مرزا صاحبہ مکرم مرزا مہتاب بیگ صاحب کی پوتی اور مکرم میاں عزیزاللہ صاحب کی نواسی ہیں اور دونوں بچے حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے اور پڑپوتی ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر جت سے بابرکت کرے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ محترمہ امتہ السلام طاہرہ صاحبہ اہلیہ مکرم منصور احمد مبشر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ بعارضہ بخار کھانسی اور سانس کی تکلیف سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں

○ مکرم اشار احمد صاحب ایڈووکیٹ زعیم اعلیٰ ماڈل ٹاؤن لاہور کے بھائی مکرم ڈاکٹر نصیر اے شیخ صاحب کا ایک آپریشن متوقع ہے۔

○ مکرم حمیداللہ خان صاحب حلقہ جنرل ہسپتال لاہور کی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔

○ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب احمد نگر ربوہ بوجہ فالج بیمار ہیں۔ انہیں فضل عمر ہسپتال سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد منتقل کر دیا گیا ہے۔

○ مکرم مولوی محمد ابراہیم عابد صاحب صراف سابق امیر جماعت ڈسکہ کے بڑے بیٹے مکرم مبارک احمد خالد صاحب آپریشن کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔

○ مکرم مرزا لئیق احمد صاحب اسیر راہ مولا سرگودھا کی جلد رہائی کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ وحدت کالونی لاہور کی اہلیہ محترمہ بیمار ہیں۔

ان سب مریضوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

○ عزیزہ ڈاکٹر لئیقی حیات مانگٹ صاحبہ بنت مکرم چوہدری خضر حیات مانگٹ صاحب ایڈووکیٹ کا نکاح ہمراہ مکرم ادیب احمد ملک صاحب ولد مکرم میجر ملک مظفر احمد صاحب مورخہ 19-2-2000 کو مکرم مختار احمد ملی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ نے ایک لاکھ حق مہر پر پڑھا۔ عزیزہ ڈاکٹر لئیقی حیات مانگٹ۔ مکرم چوہدری محمد حیات مانگٹ مرحوم آف مانگٹ اونچا کی پوتی ہے اور مکرم ادیب احمد ملک مکرم ملک خدا بخش صاحب مرحوم آف ساہیوال کا پوتا ہے اور دونوں عزیزان ملک شیر محمد کہ مرحوم آف ملتان کے نواسہ اور نواسی ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔ آمین

گمشدہ پنشن بک

○ کسی دوست کی پنشن بک کہیں گر گئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملے تو براہ کرم دفتر صدر عمومی میں پہنچادیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ محترم عبدالحلیم طاہر بھٹہ صاحب ولد مکرم صوبیدار کرم دین صاحب محلہ دارالنصر غربی مکان 22/8 ربوہ مورخہ 6-3-2000 کو وفات پاگئے۔ اگلے روز محترم مولوی محمد ابراہیم صاحب بھامبڑی صدر محلہ دارالنصر غربی (بیت الاقبال) نے جنازہ پڑھایا۔ اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔

مرحوم نے اپنی یادگار بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

ایران کے خلاف پابندیوں میں توسیع

امریکہ نے ایران کے خلاف پابندیوں میں توسیع کر دی ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ تہران بدستور دہشت گردوں کی حمایت کر رہا ہے۔ جن مسائل کے باعث پابندیاں لگائی گئی تھیں، حکومت کی تبدیلی کے باوجود مسائل جوں کے توں ہیں۔ جب تک ایران پالیسیاں تبدیل نہیں کرتا پابندیاں برقرار رہیں گی۔ پابندیاں برقرار رکھنے پر ریڈیو تہران نے واشنگٹن پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ ان پابندیوں سے امریکی رہنماؤں کی ایران دشمنی ثابت ہو گئی ہے۔ امریکہ ایران میں بحران اور عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

بے ٹکٹ مسافروں نے ٹرین کو آگ لگادی

بھارت کے شہر پٹنہ میں بلا ٹکٹ مسافروں نے جرمانہ کئے جانے پر مشتعل ہو کر ٹرین کو ہی آگ لگا دی۔ پولیس کی جوابی فائرنگ سے دو افراد ہلاک ہو گئے۔ ریلوے کے عملے نے بلا ٹکٹ مسافروں کو پکڑا تو ہنگامہ شروع ہو گیا۔ دلدار نگر کا اسٹیشن اور سگنل کے دو کیبنوں کو بھی آگ لگادی گئی۔

یونان میں پاکستانیوں سمیت 300 گرفتار

یونان میں پولیس نے تین سو غیر قانونی مہاجرین کو گرفتار کر لیا ہے ان میں عراقی کرد اور پاکستانی شامل ہیں۔ یہ لوگ ایک بڑی بوٹ کے ذریعے ترکی سے یہاں پہنچے تھے۔

کانگرس نے رابڑی دیوی کی حمایت کردی

بہار کے سیاسی بحران میں کانگرس نے وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ راشٹریہ جنتادل اور کانگرس کے مابین معاہدہ طے پاگیا ہے کانگرس کے ترجمان نے کہا ہے کہ انتہاپسند جماعت بی جے پی ملک کیلئے خطرناک ہے۔ فرقہ پرست طاقتوں کو روکنے کیلئے اس کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔

ایہود بارک کی حکومت بچ گئی

اسرائیل کے وزیر اعظم ایہود بارک کی حکومت اس وقت بال بال بچ گئی جب ان کے خلاف تحریک عدم اعتماد صرف 5 ووٹوں کے فرق سے ناکام ہو گئی۔ تین اراکین نے ووٹ نہیں دیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے حق میں 47 اور مخالفت میں 42 ووٹ پڑے۔ یہ تحریک عدم اعتماد اسرائیلی سکولوں کے نصاب میں فلسطینی شاعر کا کلام شامل کرنے پر پیش کی گئی تھی۔ ایہود بارک کے اتحادی نے بھی ان کے خلاف ووٹ دیا۔

ارجنٹائن میں بم دھماکہ

لاطینی امریکہ کے ملک ارجنٹائن کی ایک فیکٹری میں زوردار دھماکہ ہونے سے 30- افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکہ کے بعد فیکٹری کو آگ لگ گئی۔

اسرائیلی طیاروں کا جنوبی لبنان پر حملہ

جنوبی لبنان پر اسرائیلی طیاروں کے تازہ حملوں میں دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک فوجی اور ایک بچہ بھی شامل ہے۔ اسرائیل نے فلسطینی پناہ گزینوں کے کیمپ کے قریب بھی راکٹ برسائے۔ لبنان کی فوجی چوکی تباہ ہو گئی۔ لبنان کی فوج نے بھی جوابی کارروائی میں ٹینکوں سے شدید گولہ باری کی۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ 1998ء کے بعد لبنانی فوج کی یہ پہلی کارروائی تھی۔

اسرائیل تین دیہات دینے پر راضی

اسرائیل دریائے اردن کے مغربی کنارے پر واقع تین دیہات پر فلسطینی اتھارٹی کو مکمل قبضہ دینے پر متفق ہو گیا۔ ان دیہات پر جو یروشلم کے قریب واقع ہیں اس سے قبل فلسطینی اتھارٹی کا قبضہ تھا لیکن سیکیورٹی کی ذمہ داری اسرائیل کے سپرد تھی۔ یہ فیصلہ 6.1 فیصد علاقہ فلسطین اتھارٹی کو دینے کے سمجھوتے کے تحت کیا گیا ہے۔

کلنٹن کی بھارت آمد کے انتظامات

صدر کلنٹن کی بھارت میں آمد کے موقع پر سخت ترین حفاظتی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ مصنوعی سیاروں کے ذریعے جاسوسی اور حفاظتی انتظامات کئے جائیں گے۔ صدر اور ان کا عملہ اپنے بستر بھی ہمراہ لائیں گے۔ بھارتی فون بھی استعمال نہیں کریں گے۔ 70 گاڑیاں بھی امریکہ سے آئیں گی۔ پانچ ہیلی کاپٹر ہر وقت نگرانی کریں گے۔

شام میں 37 رکنی کابینہ کی حلف برداری

شام میں 37 رکنی ٹیکنوکریٹ کابینہ نے حلف اٹھالیا ہے۔ نئی کابینہ میں دو خواتین، 14 نئے چہرے اور چار سابق وزراء شامل ہیں۔ صدر حافظ الاسد نے 7 مارچ کو نئے وزیر اعظم کو حکومت بنانے کی دعوت دی تھی۔

مغربی ممالک کی پالیسی سے انکار

روس نے کہا ہے کہ چیچنیا کے بارے میں مغربی ممالک کی مرضی مسلط نہیں ہونے دیں گے۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 15۔مارچ۔گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 15 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 سنٹی گریڈ
جمعرات 16 مارچ غروب آفتاب۔ 6-19
جمعہ 17۔مارچ طلوع فجر۔ 4-53
جمعہ 17۔مارچ طلوع آفتاب 6-15

نواز شریف کے وکلاء پیروی پر راضی

نواز شریف کے وکلاء طیارہ سازش میں پیروی پر راضی ہو گئے ہیں۔ حکومت نے ان کی حفاظت کی یقین دہانی کرا دی ہے۔ نواز شریف نے عدالت کی اجازت سے اپنے وکلاء سے فون پر بات کی جس کے بعد عدالت کو بتایا کہ میرے وکلاء کراچی آنے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ خواجہ سلطان کمرہ عدالت میں نواز شریف سے مشورے کے بعد جج سے بھی ملیں گے۔

اپنی جانوں کی قیمت پر دفاع

نواز شریف کے بڑے وکیل خواجہ سلطان نے کہا کہ کیس جلد نبٹانے کے لئے اپنے موکل کے دفاع کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنی جانوں کی قیمت پر بھی اپنے موکل کا دفاع کریں گے انہوں نے کہا کہ ہم نے بائیکاٹ نہیں کیا ہم اپنی جانوں کا تحفظ چاہتے ہیں۔ نواز شریف سے ملاقات کے بعد سندھ کے ایڈووکیٹ جنرل راجہ قریشی سے حفاظتی اقدامات پر بات کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ سماعت کے دوران کمرۂ عدالت کے اندر اور باہر راجہ قریشی ہمارے ساتھ رہیں گے۔ ہماری مرضی کی جگہ پر وکلاء کو ٹھہرایا جائے۔

عدالت میں مارشل لاء لگا رہتا ہے

نواز شریف نے کہا کہ عدالت میں سیکیورٹی والوں کے ذریعے میرے ارد گرد مارشل لاء لگا رہتا ہے۔ کسی سے سلام دعا کی اجازت نہیں۔ ہزاروں میل سے لوگ مجھے ملنے آتے ہیں۔ سیکیورٹی اہلکار لائن بنا کر یا کرسیاں رکھ کر رکاوٹیں کھڑی کر دیتے ہیں۔ بیان کیسے جاری ہو سکتا ہے۔ ایڈووکیٹ جنرل سندھ نے کہا کہ ملزمان سلام دعا کی آڑ میں ملاقاتیوں کو نوٹس اور بیانات جاری کرتے ہیں۔ فاضل عدالت نے کہا کہ ملزمان کوئی بیان جاری نہیں کریں گے۔ دعا سلام کرنا فطری عمل ہے ایسی صورت حال پیدا نہ ہونے دی جائے۔

نواز شریف کی جج سے چیمبر میں ایک گھنٹہ ملاقات

سابق وزیر اعظم نواز شریف نے جج رحمت حسین جعفری سے ان کے چیمبر میں ایک گھنٹہ طویل ملاقات کی۔ ملاقات میں موجودہ صورت حال پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ نواز شریف نے اپنے وکلاء کا موقف بیان کیا۔

سیاسی جماعتوں سے رابطے کے لئے کمیٹی

مسلم لیگ نے سیاسی جماعتوں سے رابطے کے لئے کمیٹی بنا دی ہے۔ یہ کمیٹی خورشید قصوری، اسد جونیجو، گوہر ایوب، حسین بخش بنگل زئی، ساجد میر اور صاحبزادہ فضل کریم پر مشتمل ہے۔ یہ کمیٹی گرینڈ ڈیمو کریٹک الائنس سمیت تمام سیاسی جماعتوں سے رابطے کرے گی۔

غاصب کے اقدامات جائز قرار نہیں دے سکتے

سپریم کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے ایمرجنسی کے نفاذ اور پی سی او کو چیلنج کئے جانے کے بارے میں درخواستوں کی سماعت کے دوران اپنے ریمارکس میں کہا کہ غاصب کے اقدامات کو جائز قرار نہیں دے سکتے۔ غاصب کے اقدامات غیر قانونی ہوتے ہیں۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ آپ اس معاملہ کو حل کرنے کے لئے تعمیری تجاویز دیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں غیر آئینی اقدامات کی شروعات کی ذمہ داری اکیلے سابق گورنر جنرل غلام محمد پر ہی نہیں ڈالی جا سکتی کیونکہ ان کے رفقاء بھی تمام تر غلط یا صحیح اقدامات میں برابر کے شریک تھے۔ وکیل صفائی خالد انور نے کہا کہ غلط اقدامات کے حوالے سے سابق چیف جسٹس منیر ہی گورنر جنرل غلام محمد کے شریک کار تھے۔

منتخب اسمبلیاں اصل حکمران ہیں

سابق وزیر قانون خالد انور نے اپنے دلائل میں کہا کہ منتخب اسمبلیاں اصل حکمران ادارے ہیں۔ مارشل لاء کے زمرے میں آنے والے اقدام کو تحفظ نہیں دیا جا سکتا۔ 12۔اکتوبر کے اقدام کے حوالے سے ماضی کی غلطیاں نہ دوہرائی جائیں۔ برطانیہ نے غیر مشروط طور پر پاکستانی عوام کو اقتدار منتقل کیا۔ کیا وہ کہہ سکتے تھے "ہم آپ کو موقع دے رہے ہیں۔ ناکامی پر دوبارہ آ جائیں گے۔"

کلنٹن سے مذاکرات کا 3 نکاتی ایجنڈا

صدر کلنٹن سے مذاکرات کے لئے حکومت پاکستان نے تین نکاتی ایجنڈا تیار کر لیا ہے۔ ان نکات میں مسئلہ کشمیر کا حل، اقتصادی پابندیوں کا خاتمہ اور باہمی تعاون کا فروغ شامل ہے۔ 25۔ مارچ کو صدر کلنٹن صبح آئے تو دوپہر کا کھانا اور اگر شام کو آئے تو رات کا کھانا صدر تارڑ اور چیف ایگزیکٹو کے ساتھ کھائیں گے۔ پاکستان میں 6 گھنٹے قیام کے دوران صدر کلنٹن قومی نشریاتی رابطے پر خطاب کے علاوہ صدر مملکت اور چیف ایگزیکٹو سے علیحدہ علیحدہ ملاقات بھی کریں گے۔

پاکستانی مشن قومی مفادات کو اہمیت دیں

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کو پاکستان کے بیرونی ممالک میں سفارتی مشنوں کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے اس موقع پر خطاب میں کہا کہ بیرون ملک پاکستانی مشن قومی مفادات کو اہمیت دیں۔

روس کی کلنٹن کے دورہ پاکستان پر تنقید

روس نے صدر کلنٹن کے دورہ پاکستان پر تنقید کرتے ہوئے اسے تشویشناک قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے کشیدگی کم کرنے میں کوئی مدد نہیں ملے گی۔ روس نے الزام لگایا کہ پاکستان میں کشمیری مجاہدین کے علاوہ وسط ایشیائی ریاستوں کے افراد کو بھی تربیت دی جاتی ہے۔

کلنٹن کو سب سے زیادہ خطرہ پاکستان میں ہو گا

پاکستان میں امریکہ کے سابق سفیر رابرٹ اوکلے نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن کو سب سے زیادہ خطرہ پاکستان میں ہو گا۔ امریکی حکام نہ صرف ان کی ذاتی سیکیورٹی بلکہ دورہ کی کامیابی کے بارے میں بھی تشویش کا شکار ہیں۔

450 مسلم لیگی کارکنوں کے خلاف مقدمات

بیگم کلثوم نواز کے دورۂ فیصل آباد کے بعد 13 معطل اراکین اسمبلی سمیت کل 450 مسلم لیگی کارکنوں کے خلاف مقدمات درج کر لئے گئے۔ اس دورے کے نتیجے میں 21 کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ ان کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ مسلم لیگی رہنما پوشیدہ مقامات پر منتقل ہو گئے۔

تاجر سرمایہ کار خوفزدہ نہ ہوں

نیب کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل سید محمد امجد نے کہا ہے کہ تاجر اور سرمایہ کار احتساب بیورو (نیب) سے خوفزدہ نہ ہوں۔ بلا ثبوت کوئی اقدام نہیں کریں گے ملکی دولت لوٹنے والے تاجروں، سیاستدانوں اور بیورو کریٹس کا کڑا احتساب ہو گا۔ چلتی ہوئی صنعتیں بند نہیں ہوں گی۔

اعلان تعطیل

مورخہ 17، 18 مارچ بروز جمعہ ہفتہ عید الاضحیہ کے سلسلے میں دفتر الفضل میں تعطیل ہو گی۔ لہٰذا ان دنوں الفضل شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (مینیجر)

MEDICAL EQUIPMENT
ECG, CARDIAC MONITORS,
DEFIBS, ULTRASOUND &
PRINTERS, XRAY, CT SCAN
ALL HOSPITAL & LAB EQUIPMENTS
IMS
21 Bank Sqr. Mkt
Model Town Lahore
Tel: 042-5865976 &
Mob: 0303-7584801

چائنیز برگر، چکن سینڈوچ، فش اینڈ چپس، اٹالین آئس کریم
ہبہ فاسٹ فوڈ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

احباب کو عید مبارک
ہومیوپیتھک ادویات کا مرکز
ایف بی ہومیو پیتھک ڈسٹری بیوٹرز
طارق مارکیٹ ربوہ۔ فون 212352

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212515، رہائش 212300

ضرورت برائے سٹاف
یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ میں مندرجہ ذیل قابلیت کی حامل خواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔

۱۔	پرنسپل برائے جونیئر سیکشنز	M.A. / M.Sc.	2 آسامیاں
۲۔	ٹیچرز برائے سائنس مضامین	B.A. / B.Sc.	5 آسامیاں
۳۔	ٹیچرز برائے انگلش مضامین	B.A. / B.Sc.	6 آسامیاں
۴۔	ٹیچرز برائے جنرل مضامین	B.A. / B.Sc.	2 آسامیاں
۵۔	ٹیچرز برائے کمپیوٹر مضامین (کمپیوٹر آپریٹرز)	ایک سالہ ڈپلومہ کورس آفس مینجمنٹ پر مکمل عبور	3 آسامیاں

درخواستیں ہمراہ مکمل کوائف 25 مارچ تک ادارہ کے آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔ انٹرویو 28 مارچ صبح 9 بجے ہو گا۔ (اصل اسناد ہمراہ لائیں)
یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ۔ دارالرحمت وسطی ربوہ فون 211472

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61